فتوی نمبر مع رجسٹر نمبر	تاریخ نقل فتاوی	نام و پتہ مستفتی	مضمون سوال و جواب ۱۳۲	تبویب	عنوان
۱۱/۱۳۶	۳/۱۰ ۱۴۱۵	سعید نور المرکز الاسلامی 1/19 بابر روڈ محمد پور ڈھاکہ بنگلہ دیش			

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ اس زمانہ میں جبکہ ہر طرف سے بد دینی کی تعلیم دی جاری ہے اور عورتوں کو اختلاط کے ساتھ دنیاوی علوم میں ماہر بنائی جا رہی ہیں خصوصاً جبکہ بد دین تنظیمات عورتوں کو گھر سے باہر کر رہی ہیں۔ اور بے پردہ کی تعلیم و مظاہرہ کر رہی ہیں۔ اور عقیدے بھی ہر طرف سے خراب کیے جا رہے ہیں۔ شرک، مزاروں میں شرکت اور قبروں کی پوجا اور پیروں کے پلنگوں پر سجدہ اور پیروں سے اختلاط کو حلال سمجھنے کے عقیدے پھیلے ہوئے ہوں۔ ان تمام خرافات اور بد عقیدگیوں کے سد باب اور صحیح تعلیم و تربیت کے لیے بالغہ عورتوں کی مدرسۃ البنات قائم کرنا اور اس میں مردوں کی طرح دار الاقامہ بنا کر / رہائش وغیرہ کا انتظام بنانا شرعاً کیسا ہے؟ جبکہ معلمات عورتیں ہوں۔ نیز اگر بعض معلمین مرد ہوں اور شرعی پردہ کی رعایت کرتے ہوئے الگ کمرے میں بیٹھ کر زبانی یا لاؤڈ اسپیکر میں درس دیتے ہوں۔ اور مناسب سمجھ کر بعض علماء اس سے تامل بھی ہوں اور بعض نے عملاً مدرسۃ البنات قائم بھی کیا ہوں۔

بنا بریں حضرات سے گذارش ہے کہ مسئلہ مذکورہ کی قرآن و حدیث کی روشنی میں تفصیل کے ساتھ وضاحت فرما کر مشکور و ممنون فرمادیں۔ واجرکم علی اللہ۔

فقط والسلام

عرض گذار۔ سعید نور عفی عنہ

المرکز الاسلامی۔ ~~بنگلادیش~~

1/19 بابر روڈ۔ محمد پور

ڈھاکہ۔ بنگلادیش

۱۲/۱۴ ۶۹۳

صفحہ نمبر

رجسٹر نقل فتاوی جامعہ دار العلوم کراچی

176

فتوی نمبر مع رجسٹر نمبر	تاریخ نقل فتاوی	نام و پتہ مستفتی	مضمون سوال وجواب	تبویب
			س ۱۳۳	

الجواب حامداً و مصلیاً

بالغ عورتوں کی تعلیم کے لئے مدرسہ اور تعلیمی ادارہ بنانا چند شرائط کے ساتھ جائز ہے ان شرائط کی پابندی ہر حال میں ضروری ہے وہ شرائط ذیل میں ملاحظہ ہوں:

(۱) خواتین کی تعلیم گاہیں صرف اور صرف خواتین کیلئے مخصوص ہوں مخلوط تعلیم نہ ہو اور مردوں کا ان تعلیم گاہوں میں آنا جانا اور عملی دخل ہرگز نہ ہو۔

(۲) ان تعلیم گاہوں تک خواتین کا آنے جانے کا پردے کیساتھ ایسا محفوظ انتظام ہو کہ کسی مرحلہ پر بھی فتنہ کا کوئی اندیشہ نہ ہو۔

(۳) تعلیم و تربیت کیلئے نیک کردار اور پاک دامن خواتین استانیاں ہوں اور اگر ایسی معلمات نہ مل سکیں تو درجہ مجبوری میں نیک و صالح اور قابل اعتماد مردوں کو معین کیا جائے جو پردے کے آڑ میں رہ کر خواتین کو تعلیم دیں لیکن ان کی بھی کڑی نگرانی کی جائے تاکہ کوئی فتنہ کا اندیشہ نہ ہو۔

جہاں تک بالغ لڑکیوں کیلئے دار الاقامہ اور ہاسٹل کا انتظام کرنے کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں عرض یہ ہے کہ لڑکیوں کا ہاسٹل میں اپنے محارم کے بغیر مستقل ٹھہرنا فتنہ سے خالی نہیں ہے اگرچہ پردے کا بھی انتظام ہو اس لئے بہتر یہی ہے کہ خواتین کا ہاسٹل میں قیام کا انتظام نہ کیا جائے بلکہ ان کے گھروں تک پردے کے ساتھ آنے جانے کا انتظام کیا جائے اور اس طرح مدرسہ کی تعلیم کو جاری رکھا جائے۔

واللہ اعلم بالصواب
محمد انیس عفی اللہ عنہ
دار الافتاء دار العلوم
کورنگی کراچی ۱۴
۱۲ شوال ۱۴۱۲ھ

الجواب صحیح
[illegible]
۱۴
دار الافتاء دار العلوم کراچی

الجواب صحیح
محمد عبد المنان عفی عنہ
دار الافتاء دار العلوم کراچی ۱۴
۱۴ / ۱۰ / ۱۴۱۲ھ

Scanned by CamScanner